غزل کے اجزائے ترکیبی

پیشکش

ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار

غزل کے اجزائے ترکیبی

۱) وزن۔

۲) مطلع۔

۳) قافیہ۔

۴) ردیف۔

۵) مقطع۔

غزل کے اجزائے ترکیبی

۱) وزن:

جس طرح اشیاء ناپنے کے پیمانوں کو وزن کہتے ہیں.
اسی طرح شعر ناپنے کے پیمانے کو بھی وزن کہا جاتا ہے۔
.اس کے مخصوص پیمانے ہوتے ہیں۔
اُردو میں بہت سے اوزان مقرر ہیں۔
اسے ہم بحر کہتے ہیں۔

غزل کے اجزائے ترکیبی

مثال:

نہ آتے ہمیں اس میں تکرار کیا تھی
مگر وعدہ کرتے ہوئے عار کیا تھی

شعر کی تقطیع کرنے کے بعد اس کا وزن معلوم ہو جاتا ہے۔

فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
نہ آتے	ہمیں اس	میں تکرار	ر کیا تھی
فعولن	فعولن	فعولن	فعولن
مگر وع	دہ کرتے	ہوئے عا	ر کیا تھی

غزل کے اجزائے ترکیبی

۲) مطلع

مطلع کی تعریف

غزل کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعوں میں قافیہ
اور ردیف کا استعمال کیا گیا ہو اُسے مطلع کہتے ہیں

مثلاً:

یہ میخانہ ہے بزمِ جم نہیں ہے
یہاں کوئی کِسی سے کم نہیں ہے

غزل کے اجزائے ترکیبی

حسنِ مطلع:

تعریف:

شاعر اگر مطلع کے بعد دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں میں بھی قافیہ اور ردیف استعمال کرتا ہے تو اُسے حسنِ مطلع کہتے ہیں

غزل کے اجزائے ترکیبی

مثلاً:

شکستِ دِل شکستِ غم نہیں ہے
مجھے اِتنا سہارا کم نہیں ہے

غزل کے اجزائے ترکیبی

۳) قافیہ

تعریف

ہم آہنگ اور ہم وزن الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

مثال نمبرا	خُدا	ہوا	عطا	قبا
مثال نمبر۲	تمنا	بھروسہ	ایسا	اچھا

غزل کے اجزائے ترکیبی

نظام قافیہ:

الف۔الف   ب۔الف   ج۔الف   د۔الف

غزل کے اجزائے ترکیبی

۴) ردیف

تعریف:

۱) لفظوں کا ایسا مجموعہ جو غزل کے اشعار میں جوں کے توں استعمال ہوتا ہے۔ اسے ردیف کہتے ہیں۔

۲) غزل کے اشعار میں قافیے کے بعد استعمال ہونے والے لفظوں کے مجموعے کو ردیف کہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ قافیے کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔

غزل کے اجزائے ترکیبی

مثال:

یہ میخانہ ہے بزمِ جم نہیں ہے
یہاں کوئی کِسی سے کم نہیں ہے

غزل کے اجزائے ترکیبی

☆غزل میں ردیف کے استعمال کی شرط (اُصول، طریقہ)

ردیف کا استعمال غزل کے مطلع کے دونوں مصرعوں میں
اور بعد کے اشعار میں دوسرے مصرعے میں ہوتا ہے۔

غزل کے اجزائے ترکیبی

۴) مقطع:

تعریف:

غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلّص استعمال کرتا ہے
اسے مقطع کہتے ہیں۔شاعر اپنے اصلی نام کی بجائے مختصر نام
(یک لفظی نام) اختیار کرتا ہے۔اسے تخلص کہتے ہیں۔

غزل کے اجزائے ترکیبی

مثال:

شاعر کا نام	تخلص
اسدُ اللہ خان	غالبؔ
مُلّا اسدُ اللہ	وجہیؔ
علی سکندر	جِگرؔ

غزل کے اجزائے ترکیبی

مثال:

برا سمجھوں انھیں؟ مجھ سے تو ایسا ہو نہیں سکتا
کہ میں خود بھی تو ہوں اقبالؔ اپنے نکتہ چینوں میں

غزل کے اجزائے ترکیبی